

مال اور کمائی

توکل اور اسباب کو جمع کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَوَكَّلُونَ عَلَى اللَّهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ
لَرَزَقْتُمْ كَمَا يُرْزَقُ الطَّيْرُ
تَغْدُو خِمَاصًا وَتَرُوحُ بِطَانًا

اگر تم اللہ پر بھروسہ کرتے تو تمہیں روزی دی جاتی جس طرح پرندہ کو روزی دی جاتی ہے جو صبح کو خالی پیٹ نکلتا ہے اور شام کو شکم سیر ہو کر لوٹتا ہے۔
(احمد، ترمذی، ابن ماجہ، حاکم، بیہقی) (صحیح الجامع: ۵۲۵۴)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ
(يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغْلِقْهَا وَاتَّوَكَّلْ أَوْ أَطْلِقْهَا وَاتَّوَكَّلْ)
قَالَ ((اغْلِقْهَا وَتَوَكَّلْ))

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے اللہ کے رسول ﷺ سے سوال کیا، میں اونٹ باندھ دوں اور بھروسہ کروں یا میں اسے چھوڑ کر بھروسہ کروں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے باندھ دو پھر بھروسہ کرو۔
(ترمذی) (حسن: صحیح الجامع: ۱۰۶۸)

امام قرطبی نے کہا: اپنے بندوں میں اللہ کی یہ سنت رہی ہے کہ اس نے انہیں روزی کے حاصل کرنے کا مکلف کیا ہے۔ اور یہ بات توکل کے منافی نہیں ہے جیسا کہ جاہل صوفیوں کا کہنا ہے۔
(تفسیر قرطبی)

مال

نفس میں مال کی محبت کا میلان

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ
وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَاَبِ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مرغوب چیزوں کی محبت لوگوں کیلئے مزین کر دی گئی ہے جیسے عورتیں بچے سونا چاندی کے جمع کئے ہوئے خزانے اور نشاندار کھوڑے اور چوپائے اور کھیتی یہ دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور لوٹنے کا سب سے بہتر ٹھکانا تو اللہ ہی کے پاس ہے۔
(آل عمران: ۱۴)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن آدم بڑا ہوتا ہے اور اس کے ساتھ دو چیزیں بڑی ہوتی ہیں مال کی اور لمبی عمر کی محبت۔
(بخاری، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ) (انس رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۸۱۷۴)

مال بھلا ہے یا برا

(مسند احمد: صحیح) (مشکوٰۃ الفقہ: ۱، غایۃ الہرام: ۴۵۴)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہتر مال نعمت ہے نیک آدمی کیلئے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

بیشک یہ مال سرسبز بیٹھا ہے اور بہترین مسلمان وہ ہے جو اس کو اس کے حق کے ساتھ حاصل کرے اور اسے خرچ کرے اللہ کے راستے یتیم مسکین اور مسافروں کیلئے۔
(بخاری، مسلم، مسند احمد، ابوسعید رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع ۲۳۱)

ابوصالح ابوہریرہ سے روایت کرتے ہوئے فرما رہے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
کسی بھی مال نے مجھے نفع نہیں دیا اور نہ ہی ابوبکر کے مال نے مجھے نفع دیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ رونے لگے اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اور میرا مال صرف آپ کیلئے
ہے۔
(مسند احمد، ابن ماجہ، ابوسعید رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع ۵۸۰۸)

مال کی کثرت برائی ہے یا بھلائی

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میری ماں کیا آپ کے خادم کیلئے دعاء کیجئے اللہ تعالیٰ سے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ اس کے مال اور اولاد میں اضافہ فرما دے اور جو کچھ
اس کو دے اس میں برکت دے۔
(بخاری: ۶۳۶۶، مسلم: ۴۵۲۹)

زیادہ مال حاصل کرنے کی حکمت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اللہ تعالیٰ کہتا ہے میں مال نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کیلئے نازل کیا ہے۔

(مسند احمد، طبرانی: ابوالقادر رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۱۷۸۱)

سعید بن مسیب کہتے ہیں اس شخص میں کوئی بھلائی نہیں ہے جو مال حلال طریقے سے جمع کرے اور نہ اس سے اس کا حق ادا کرے اور اس مال کی وجہ سے اپنا چہرہ لوگوں سے
چھپاتا پھرتا ہے۔
(سیر اعلام النبلاء: ۳۹/۴)

فقیری سے پناہ طلب کرنا

ابوسعید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے: اے اللہ میں پناہ طلب کرتا ہوں فقیری اور مال کی کمی اور ذلت سے اور اس بات سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ
پر ظلم کیا جائے۔
(مسند احمد، ابوداؤد، نسائی) (تخریج مشکاة الفقراء: ۴)

کمائی

کمائی کا حکم

اللہ تعالیٰ نے مریم علیہا السلام کے قصہ میں فرمایا:

اور کھجور کے اس تنے کو اپنے طرف ہلا۔ یہ تیرے سامنے تروتازہ کھجوریں گرا دیگا۔ اب چین سے کھا۔ پی۔ اور آنکھیں ٹھنڈی رکھ۔
(مریم: ۲۵-۲۶)

امام قرطبی نے کہا اس آیت سے بعض لوگوں نے استدلال کیا ہے کہ روزی حاصل کرنے کیلئے کوشش کرے اگرچہ اس کا ملنا یقینی ہے اس لئے کہ اللہ نے ابن آدم کو اس کے
کمانے کا پابند بنایا ہے۔
(تفسیر القرطبی)

رزق حاصل کرنے کی فضیلت

(سورہ نباہ: ۱۱)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اور ہم نے دن روزی کمانے کیلئے بنایا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی شخص نے کبھی بھی اس سے بہتر کھانا نہیں کھایا جو اپنے ہاتھ سے کما کر کھاتا ہے۔ (مسند احمد، بخاری، مقداد رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۵۵۳۶)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص رسی لے اور اپنی پیٹھ پر لکڑی کا بوجھ لا کر اسے بیچے اس کیلئے بہتر ہے اس بات سے کہ اللہ اس کو روکے رکھے لوگوں سے مانگنے سے۔ تو
چاہے لوگ اسے دیں یا منع کر دیں۔
(مسند احمد، بخاری: زہیر بن عوام رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۵۰۴۱)

انبیاء اور کمائی کا بیان

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جتنے بھی نبی آئے تمام نبیوں نے بکری چرائی۔ ایک صحابی نے کہا: اور آپ نے بھی! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں، میں اہل مکہ کی بکریاں چند قیراطوں پر چرایا کرتا تھا۔ (بخاری: ۲۲۶۲)

(بخاری۔ صحیح الجامع: ۲۰۶)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: داؤد علیہ السلا اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھاتے تھے۔

(احمد، مسلم، ابن ماجہ) (الجامع الصغیر: ۳۳۵۶)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زکریا علیہ السلام بڑھتی تھے۔

صحابہ اور کمائی

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں لوگ کہتے ہیں کہ ابوہریرہ نے زیادہ حدیثیں بیان کیں ہیں ابوہریرہ کہتے ہیں اگر قرآن میں دو آیتیں نہ ہوتیں تو میں حدیث بیان نہیں کرتا

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ

مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ

أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ .

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُّوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ

وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

یقیناً جو لوگ چھپاتے ہیں جو کچھ ہم نے نازل کیا دلیلوں اور ہدایت میں سے بعد اس کے کہ ہم نے کتاب میں اسے واضح کر دیا ایسوں پر اللہ لعنت کرتے ہیں اور لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔ سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے توبہ کر لی اور اصلاح کر لی اور کھول کھول کر بیان کر دیا تو ایسوں کی توبہ میں قبول کرتا ہوں اور میں توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہوں۔ (بقرہ: ۱۵۹-۱۶۰)

بیشک میرے مہاجر بھائی بازار کے شور و غل میں مشغول رہتے اور انصار اپنے مال میں مشغول رہتے۔ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھوکے پیٹ لگے رہتے تھے۔ لہذا وہاں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ موجود رہتے جہاں لوگ حاضر نہیں ہوتے اور وہ یاد کرتے تھے جو لوگ یاد نہیں کرتے تھے۔ (بخاری: ۱۱۸)

حقوق ادا کرنے کے مقصد سے مال کمانے کی فضیلت

کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے کہا نبی ﷺ کے پاس سے ایک آدمی کا گزر ہوا اسے اصحاب رسول نے اسکی تیزی اور پھرتی دیکھا تو کہا کاش یہ کوشش ہوتی اللہ کے راستے میں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے چھوٹے بچوں کیلئے نکلتا اور مال کمانے کے لئے کوشش کرنا بھی اللہ کے راستے میں ہے۔ اگر اپنے بوڑھے والدین کے لئے نکلتا ہے اور مال کمانے کیلئے کوشش کرتا ہے۔ تو اسکا یہ نکلتا بھی اللہ کے راستے میں ہے۔ اور اگر اپنی ذات کو پاک دامن بنانے کے لئے مال کمانے کے لئے نکلتا ہے تو اسکا یہ نکلتا بھی اللہ کے راستے میں ہے اور اگر وہ نکلتا ہے بڑکپن اور دکھاوے کیلئے تو اسکا نکلتا شیطان کے راستے میں ہے۔ (طبرانی) (صحیح المعجم: ۱۶۹۲)

مال کمانے والوں کیلئے کچھ ہدایات

۱۔ حلال کا طلب اور حرام کا چھوڑنا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے ایمان والو! اپنے آپس کے مال ناجائز طریقے سے نہ کھاؤ مگر یہ کہ تمہاری آپس کی رضامندی سے خرید و فروخت ہو۔ (النساء: ۲۹)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بیشک روح القدس نے میرے دل میں وحی کی کہ کوئی اس وقت تک نہیں مر سکتا ہے۔ جب تک اپنی روزی مکمل نہ کر لے۔ خبردار اللہ سے ڈرو اور پاک کی طلب میں کوشش کرو اور رزق کی کمی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم اسے اللہ کی نافرمانی سے طلب کرو اس لئے کہ جو اللہ کے پاس ہے اسے نہیں حاصل کیا جاسکتا ہے مگر اللہ کی اطاعت سے۔ (انجیل لابی نعم: ابوامامہ رضی اللہ عنہ) (السلسلہ: الصحیح: ۲۸۶۲)

۲۔ تجارت کے مسائل کو صحیح سے جاننا

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: ہمارے بازار میں وہی خرید و فروخت کرے جو دین میں سمجھ داری رکھتا ہو۔
(ترمذی: کتاب الوتر: ما جاء في فضل الصلاة على النبي ﷺ: حسن الاسناد لابن)

۳۔ دنیا میں مشغولیت کے باوجود آخرت کیلئے تیاری کرنا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے ایمان والو! تم کو تمہارا مال اور تمہاری اولاد کہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے اور جو ایسا کریگا تو وہی لوگ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوں گے۔
(منافقون ۹:۶۳)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

رَجُلٌ لَا تُلْهِهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ
يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ
لِيَجْزِيَ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ
وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

ایسے لوگ ہیں جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے، نماز کے قائم کرنے سے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے غافل نہیں کرتی اور وہ ایسے دن سے ڈرتے ہیں جس دن بہت سے دل اور بہت سی آنکھیں الٹ پلٹ جائیں گی تاکہ اللہ ان کے اعمال کا بہترین بدلہ دے اپنے فضل سے کچھ اور زیادتی عطا فرمائے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے۔
(البقرہ ۲:۲۷۷-۲۸۰)